

فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝۲۲ فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ اِلَىٰ

نے اسے پیٹ میں لے لیا اور (آبادی سے) الگ ہو کر دور ایک مقام پر جا بیٹھیں ۝ پھر دروزہ انہیں ایک کھجور

جَذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ لِیَّتَنِي مَتِّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

کے تنے کی طرف لے آیا، وہ (پریشانی کے عالم میں) کہنے لگیں: اے کاش! میں پہلے سے مرگئی ہوتی اور بالکل

نَسِیًّا مِّنْ سِیًّا ۝۲۳ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا اَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ

بھولی برسی ہو چکی ہوئی ۝ پھر انکے نیچے کی جانب سے (جبرائیل نے یا خدیسی علیہ السلام نے) انہیں آواز دی کہ تو رنجیدہ نہ ہو بیشک

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِیًّا ۝۲۴ وَهُزِّیْ اِلَیْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ

تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ☆ ۝ اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ وہ

تُسْقِطُ عَلَیْكَ رُطْبًا جَنِیًّا ۝۲۵ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّیْ

تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرا دے گا ۝ سو تم کھاؤ اور پیو اور (اپنے حسین و جمیل فرزند کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی

عِیْنًا ۚ فَاِمَّا تَرِیْنَ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُولِي اِنِّیْ نَذَرْتُ

کرو، پھر اگر تم کسی بھی انسان کو دیکھو تو (اشارے سے) کہہ دینا کہ میں نے (خدائے رحمن کے لئے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۝۲۶ فَاتَتْ بِهِ

(خاموشی کے) روزہ کی نذر مانی ہوئی ہے سو میں آج کسی انسان سے قطعاً گفتگو نہیں کروں گی ۝ پھر وہ اس (بچے)

قَوْمَهَا تَحِلُّهُ ط قَالُوا یَرِیْمُ لَقَدْ جِئْتَ شَیْءًا فَرِیًّا ۝۲۷

کو (گود میں) اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آ گئیں۔ وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو بہت ہی عجیب چیز لائی ہے ۝

یَا خُتْ هُرُونَ مَا كَانَ اَبُوكَ اَمْرًا سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ اُمُّكَ

اے ہارون کی بہن! نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدچلن

بَغِیًّا ۝۲۸ فَاشَارَتْ اِلَیْهِ ط قَالُوا كَیْفَ نَكَلِمُ مَنْ كَانَ فِی

نحی ۝ تو مریم (علیہا السلام) نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگے: ہم اس سے کس طرح بات کریں جو (ابھی)